© rasailojaraid.com

تاریخ منظوم سلاطین بہمنیہ | تقطیع ۲۲×۱۸ ضخامت ۱۰۰ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت عہ پتہ:- انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی۔

یہ کتاب "تاریخ دکن امجدیہ" مصنفہ ابوالفتح ضیاء الدین محمد کے باب چہارم کا جو سلطنت شاہانِ بہمنیہ سے متعلق ہے۔ فارسی سے اردو نظم میں ترجمہ ہے جو برار کے کسی شاعر سہیل نے کیا ہے۔ یہ ترجمہ ایک مخطوطہ کی شکل میں دکن کالج پوسٹ گریجویٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ پونہ میں محفوظ تھا۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب چغتائی نے اس نسخہ کو جامعہ عثمانیہ حیدر آباد کے ایک اور مخطوطہ کے ساتھ مقابلہ کرنے کے بعد مرتب کیا ہے اور اس پر ایک مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں بانی سلطنت بہمنیہ کے نسب وحسب پر بحث کرکے محمد قاسم فرشتہ کی غلط بیانی کا پردہ چاک کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ علاء الدین حسن ایرانی النسل تھا۔ اس موضوع پر ڈاکٹر چغتائی کا ایک مفصل اور محققانہ مضمون برہان میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ منظوم ترجمہ کے شروع میں تو علاء الدین حسن کے نسب کی نسبت وہی روایت ہے جو فرشتہ سے مروی ہے مگر ص ۲۰ پر دوسری روایت بھی ہے۔ اگرچہ مورخ نے اس کو زیادہ اہمیت نہیں دی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ترجمہ سلطنت بہمنیہ کے متعلق ایک تاریخی مسودہ ہونے کے ساتھ گذشتہ صدی کی اردو نظم کا بھی ایک عمدہ نمونہ ہے۔

شرابی اور دیگر افسانے | از ایم اسلم صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۷۰ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد دو روپیہ پتہ:- نرائن دت سہگل اینڈ سنز بک سیلرز لوہاری گیٹ لاہور

یہ کتاب اردو کے مشہور افسانہ نگار ایم اسلم صاحب کے چودہ مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے۔ ایم اسلم صاحب کی تحریر کی خوبی یہ ہے کہ زبان سادہ ہوتی ہے، اندازِ بیان دلکش ہوتا ہے، پلاٹ عموماً غیر فطری باتوں سے پاک ہوتا ہے اور مکالمہ نگاری میں ایک خاص جدت اور ندرت ہوتی ہے۔ یہ خصوصیات ان سب افسانوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس لئے کتاب دلچسپ اور اوقاتِ فرصت میں پڑھنے کے لائق ہے۔

+

© rasailojaraid.com